Regd No L.5254

فون نمبر ۲۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
الفضل ربوہ
یوم شنبہ
۲۴ شعبان ۱۳۷۷ھ
فی پرچہ ۱ آنہ

جلد ۴۷/۱۲ | ۱۵ امان ۱۳۳۷ ہش * ۱۵ مارچ ۱۹۵۸ء | نمبر ۶۳

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی مصروفیات

"طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے"۔ الحمد للہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی مصروفیات اور صحت کے متعلق مکرم جناب پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کی طرف سے ۱۱ر مارچ کی تحریر کردہ حسب ذیل اطلاع بذریعہ ڈاک موصول ہوئی ہے:۔

۹ مارچ بروز اتوار حضور بعد نماز عصر محمود آباد اسٹیٹ کے لئے ناصر آباد سے روانہ ہوئے۔ قافلہ کار جیپ اور ٹریکٹر کے ٹریلر پر روانہ ہوا۔ راستہ میں ناصر آباد۔ کنری اور محمود آباد کی جماعتوں کی طرف سے پہرہ کا انتظام تھا۔ محمود آباد کی جماعت نے مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب منیجر اور چوہدری علم الدین صاحب پریذیڈنٹ کی سرکردگی میں حضور کا شاندار استقبال کیا اسٹیٹ کو جھنڈیوں اور خوشنما محرابوں سے آراستہ کیا گیا تھا۔

۱۰ مارچ بروز سوموار صبح حضور طاہر آباد کے رقبہ کی فصل اور تیاری ملاحظہ فرمانے کے لئے تشریف لے گئے۔ اس کے بعد ڈرکورس نٹ دے۔ رقبہ خود کاشت کی تیاری آئندہ فصل اور فصل گندم کا ملاحظہ فرمایا۔

دوپہر کے کھانے کی دعوت جماعت احمدیہ محمود آباد اسٹیٹ نے کی۔ شام کی چائے کا اہتمام مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب منیجر محمود آباد کی طرف سے باغ محمود آباد میں کیا گیا۔

۱۱ مارچ بروز منگل حضور نے خلیل آباد کے حلقہ کی فصل و تیاری آئندہ فصل کا معائنہ فرمایا۔ پچھلے پہر حضور مع اہل بیت و خدام محمود آباد سے بذریعہ کار احمد آباد تشریف لے جا رہے ہیں۔ راستہ میں حضور کنری میں دوکانات کنری کا رقبہ وغیرہ ملاحظہ فرمائیں گے۔

حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی اور درازی عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

مغربی وزرائے خارجہ نے سربراہوں کی کانفرنس کیلئے تجاویز طے کرلیں

منیلا میں امریکہ برطانیہ اور فرانس کے وزرائے خارجہ کا فیصلہ

منیلا ۱۴ر مارچ برطانیہ فرانس اور امریکہ کے وزرائے خارجہ نے کل بتایا ہے کہ انہوں نے روس اور مغربی ممالک کے سربراہوں کی کانفرنس کے لئے ضروری تیاریوں کے سوال پر آپس میں سمجھوتہ کر لیا ہے اس سلسلہ میں جو تجاویز طے کی گئی ہیں۔ انہیں جلد ہی نیٹو کونسل کے اجلاس میں پیش کیا جائے گا۔ ان وزرائے خارجہ کے خیال میں کانفرنس کا انعقاد اس سال جولائی تک عمل میں آسکتا ہے۔

تینوں وزراء میں یہ سمجھوتہ یہاں برطانوی سفارتخانہ کی ایک نجی کانفرنس میں ہوا۔ یہ تینوں اصحاب یہاں جنوب مشرقی ایشیاء کی دفاعی تنظیم (سیٹو) کی وزارتی کونسل میں شرکت کے لئے آئے ہوئے ہیں، ایک امریکی ترجمان نے بتایا کہ تینوں وزرائے خارجہ یعنی برطانیہ کے مسٹر سلوین لائڈ امریکہ کے مسٹر ڈلس اور فرانس کے کرسچن پینو نے اس امر پر اتفاق کا اظہار کیا ہے کہ ایسی چوٹی کی کانفرنس کا انعقاد ضروری ہے۔ جو اہم تنازعات پر سنجیدگی سے غور کرے۔ نیز اس قسم کی کانفرنس کے لئے پوری تیاری کی ضرورت ہے۔

بیان کیا گیا ہے کہ تینوں وزرائے خارجہ میں اس بات پر بھی سمجھوتہ ہو گیا ہے۔ کہ کانفرنس کی تیاری کے لئے کیا تجاویز پیش کی جائیں۔ ترجمان نے اس امکان کا اظہار کیا کہ یہ تجاویز عنقریب غور و بحث کے لئے معاہدہ شمالی اوقیانوس (نیٹو) کی کونسل میں پیش کی جائیں گی۔

شامی علاقے میں تمام سیاسی پارٹیوں پر پابندی لگادی گئی

متحدہ عرب جمہوریہ کے صدر جمال عبدالناصر کا فوری حکم

لندن ۱۴ر مارچ۔ متحدہ عرب جمہوریہ کے صدر جمال عبدالناصر نے کل ایک فوری حکم کے ذریعہ عرب جمہوریہ کے شامی علاقے کی تمام سیاسی پارٹیوں پر پابندی لگادی۔ اس سلسلہ میں صدر کی طرف سے جو حکمنامہ جاری کیا گیا ہے۔ اس میں شام کی تمام سیاسی پارٹیوں کو پارٹی بنیاد پر سیاسی سرگرمیاں جاری رکھنے سے روک دیا گیا ہے۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ مصر میں پہلے ہی سیاسی پارٹیوں پر پابندی عائد ہے۔

جمیلہ کی سزائے موت معاف

پیرس ۱۴ر مارچ۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ صدر فرانس مسٹر کوٹی نے الجزائر کی تین حریت پسند خواتین کی سزائے موت معاف کر دی ہے۔ . . . . . . مس جمیلہ بھی ان تین خواتین میں شامل ہیں۔ یاد رہے کہ انہیں ایک فوجی عدالت نے دہشت پسندی کے الزام میں موت کی سزا دی تھی۔ جس پر دنیا کے طول و عرض پر شدید احتجاج کیا گیا تھا۔

صدر فرانس کے حکم کے مطابق اب ان کی سزائیں عمر قید میں تبدیل کر دی گئی ہیں۔

طالب علم نے ایٹم شکن مشین بنائی

واشنگٹن ۱۴ر مارچ۔ ایک امریکی ہائی سکول کے ۱۷ سالہ طالب علم نے ایٹم کو توڑنے والی مشین تیار کر کے امریکہ میں اعلیٰ انعام حاصل کر لیا ہے اس مقابلہ میں اس کے علاوہ ۳۲ لڑکوں اور ۸ لڑکیوں نے حصہ لیا تھا اسے ساڑھے سات ہزار ڈالر کی مالیت کا وظیفہ عطا کیا گیا ہے۔

درخواست دعا

مبلغ امریکہ جناب سید جواد علی صاحب کی اہلیہ محترمہ وہاں بعارضہ نمونیہ ہسپتال میں ہیں احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(وکالت تبشیر)

مکرم عبدالعزیز جمن بخش صاحب

بخیریت ڈچ گی آنا پہنچ گئے

مکرم عبدالعزیز جمن بخش صاحب مبلغ ڈچ گی آنا اور ان کی اہلیہ صاحبہ بخیر و عافیت سورینام پہنچ گئے ہیں۔ آپ اپنے وطن ڈچ گی آنا واپس جانے کے لئے ۸ر جنوری ۱۹۵۸ء کو ربوہ سے روانہ ہوئے تھے احباب حصول مقصد میں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۵ مارچ ۱۹۵۵ء

نیا تجربہ

دینِ اسلام اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور جیسا کہ قرآن کریم میں جو اللہ تعالیٰ کا کلام ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ یہ کلام ہماری طرف سے ہے اور ہمیں اس کے محافظ ہیں۔ کوئی انسان بطور خود بغیر الٰہی اشارہ کے اسلام کی تجدید و احیا کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو وہ کبھی کامیاب نہیں ہو سکتا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اسلام کی اشاعت کے لئے بھی خود ہی ایک پروگرام تجویز کر رکھا ہے اور اناالہ لحافظون کے وعدہ کے مطابق خود ہی اس پروگرام کو چلانا بھی ہے۔ اس پروگرام کو اس حدیث رسول اللہ میں وضاحت سے بیان کر دیا گیا ہے۔ جو بعثت مجددین کے متعلق ہے۔

اگر ہم دین اسلام کی تاریخ کا مطالعہ کریں تو اس حدیث مقدس کی تائید واقعتاً بھی ملتی ہے اور ایک حقیقت بین نظر دیکھ سکتی ہے کہ کس طرح اللہ تعالیٰ ایک مجوزہ نظام کے ساتھ ایسے انسان مبعوث کرتا چلا آیا ہے۔ جو ہر صدی میں حالات کے مطابق اسلام کی تجدید کے لئے کام کرتے آ رہے ہیں۔ حضرت عمر بن عبد العزیز رحمۃ اللہ علیہ سے لے کر حضرت سید احمد بریلوی علیہ الرحمۃ تک ایک باقاعدہ سلسلہ مجددین کا چلا آیا ہے۔

یہ درست ہے کہ ہر مجدد وقت کے زمانہ میں مسلمانوں کی حالت اصلاح طلب رہتی ہے۔ اور ان میں برائیاں موجود ہوجاتی رہی ہیں۔ جو کچھ ان کے تساہل اور کچھ غیر اقوام کی مشرکانہ رسوم اختیار کرنے کی وجہ سے پیدا ہوجاتی رہی ہیں۔ لیکن فی زمانہ جو حالت ہوئی ہے اسکو قرآن کریم کے الفاظ میں فساد فی البر والبحر سے ہی بیان کیا جا سکتا ہے۔

موجودہ زمانہ میں مغربی ملحدانہ فلسفوں اور تجرباتی سائنس کی ترقی نے نہ صرف مغربی لوگوں کو مذہب سے پرے ہٹا دیا ہے۔ بلکہ مسلمانوں کو بھی اسلام کی روح سے محروم کر کے رکھ دیا ہے۔ چنانچہ اکثر لوگ جو سروں میں اسلام کا کچھ سودا رکھتے ہیں جب مسلمانوں کی اصلاح کے لئے کھڑے ہوتے ہیں تو وہ بھی صرف دنیوی اور سیاسی پہلو کو لیتے ہیں۔ حقیقی دین اسلام کے تجدید و احیاء کے ساتھ انہیں کوئی تعلق واسطہ نہیں ہوتا۔ یہ درست ہے کہ جہاں تک دنیوی اور سیاسی رسوم و اثر کا تعلق ہے۔ بعض عزم و ہمت والے لیڈر کسی حد تک کامیاب بھی ہوتے ہیں اور اپنے دنیوی اغراض و مقاصد حاصل بھی کر سکتے ہیں۔ جیسا کہ سر سید مرحوم کی مثال ہے۔ کہ آپ مسلمانانِ ہند کو مغربی علوم کے حصول کی طرف متوجہ کرنے کی کوشش کرتے رہے ہیں۔ انہیں اس میں کافی کامیابی نصیب ہوئی ہے۔ لیکن ایسی تحریکیں جو الٰہی مدد کے بغیر اپنی عقل و دانش کے بل پر تجدید و احیاء کے لئے کھڑی ہوئیں ہمیشہ ناکام ہوئی ہیں۔ اور ان کا حشر بھی وہی ہوا ہے جو مشرکانہ تحریکوں کا ہوتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ تحریکیں الٰہی مجوزہ پروگرام سے علیحدہ ہو کر محض اپنی عقل و دانش کے بھروسہ پر اٹھائی جاتی رہی ہیں۔ اس لئے ان میں وہی خامیاں نظر آتی ہیں جو دنیوی تحریکوں کا خاصہ ہے۔

ایسی تحریکوں میں سے مودودی صاحب کی تحریک کی مثال کافی سبق آموز ہے۔ مودودی صاحب نے احمدیت کی ریس میں جو ایک الٰہی تحریک ہے اپنی جماعت قائم کی۔ اور اقامت دین کو اپنا مقصد بیان کیا۔ شروع شروع میں جب تک احمدیت کا ان کی طبیعت پر اثر رہا۔ آپ نے بعض باتیں قولاً کسی حد تک صحیح کہیں۔ لیکن چونکہ آپ دین میں سیاست کے دروازہ سے داخل ہوئے ہیں اسلئے جلد ہی حقیقی اسلام ان کی نظر سے اوجھل ہو گیا اور سیاست کی الجھنوں میں پھنس گئے۔ چنانچہ آپکی تحریک کی تاریخ سیاسی ناکامیوں کی ایک عبرتناک داستان ہے۔

آپ کا طریق کار یہ ہے کہ کسی مسئلہ کو لیتے ہیں اور اس پر اسلام کا لیبل چسپاں کرتے ہیں اور پھر پراپیگنڈہ کی مہم چلاتے ہیں۔ چونکہ اسلام کا صرف نام ہی ہوتا ہے اس لئے چند ہی دن میں آپ کی مہم کا بھرم کھل جاتا ہے۔ چونکہ آپ سیاسی انداز سے مہم چلاتے ہیں اس لئے لازماً آپ مسئلہ کی حقانیت کی بجائے سارا انحصار رائے عامہ پر رکھ دیتے ہیں۔ اور چونکہ اپنی ہمت پر انہیں اعتماد نہیں ہے اسلئے رائے عامہ کے لئے آپ کو پے در پے دوسری جماعتوں کا تتمہ بننا پڑتا ہے۔ آپ کی در پردہ غرض تو یہ ہوتی ہے کہ دوسری جماعت کے رسوخ سے فائدہ اٹھا کر اپنی قیادت کا سکہ جمایا جائے لیکن جلد ہی آپ کا راز فاش ہو جاتا ہے۔ اور دوسری جماعتیں آپ سے بدک جاتی ہیں۔ چنانچہ ۱۹۵۳ء کے فسادات میں مجلس احرار کے ساتھ یہ واقعہ ہوا۔ جس کا نتیجہ بعد میں تُو تُو اور مَیں مَیں پر آمد ہوا۔

آجکل آپ مسلم لیگ اور بعض دوسری جماعتوں کے ساتھ مل کر "جداگانہ طریق انتخاب" کی مہم چلا رہے ہیں۔ لیکن اس کا اثر بھی وہی ہوا ہے جو پہلے مجلس احرار کے ساتھ مل کر ہوا تھا۔ چنانچہ آپ کے ایک حالیہ بیان سے اس کی وضاحت ہو جاتی ہے۔ تسنیم مورخہ ۱۱ مارچ کی مندرجہ ذیل خبر ملاحظہ ہو:۔

"ہوگرا (ڈاک سے) امیر جماعت پاکستان مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی نے ایک عظیم الشان جلسہ عام میں خطاب کرتے ہوئے اس امر پر افسوس کا اظہار کیا کہ مسلم لیگ اور دیگر جماعتیں جنہوں نے جداگانہ طریق انتخاب کی حمایت کرنے کا تہیہ کیا تھا وہ اپنے اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے پورے جوش و خروش سے کام نہیں کر رہی ہیں۔ مولانا مودودی نے مشرقی پاکستان مسلم لیگ کے کارکنوں سے کہا ہے کہ وہ مغربی پاکستان مسلم لیگ کی لیڈر شپ سے مطالبہ کریں کہ وہ طریق انتخاب کے مسئلہ پر ریفرنڈم کرانے کی حمایت کریں۔ امیر جماعت اسلامی پاکستان نے اپنی تقریر کے دوران میں کہا کہ جو جماعت بھی طریق انتخاب کے مسئلہ پر عوام کو دھوکہ دینے کی کوشش کرے گی وہ اپنی سیاسی موت کو قریب تر لے آئے گی۔"

اس بیان سے مودودی صاحب نے واضح کر دیا ہے کہ آپ کا یہ نیا تجربہ بھی بری طرح ناکام ہوا ہے۔ ہم نے مودودی صاحب کی مثال صرف اسلئے پیش کی ہے کہ یہ دکھایا جائے کہ تجدید و احیاء کی کوئی تحریک الٰہی پروگرام سے علیحدہ رہکر محض اپنی دانشمندی کے زور پر اٹھائی جائے کبھی کامیاب نہیں ہو سکتی۔

جماعت احمدیہ کی اُنتالیسویں مجلسِ مشاورت

۲۴ تا ۲۷ اپریل بمقام ربوہ منعقد ہوگی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ کی اُنتالیسویں مجلس مشاورت کا اجلاس ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷ شہادت ۱۳۳۴ھ ش مطابق ۲۴ تا ۲۷ اپریل ۱۹۵۵ء جمعرات۔ جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار کو بمقام ربوہ ہوگا۔ جماعتہائے احمدیہ مطلع رہیں۔

پرائیویٹ سیکرٹری
حضرت خلیفۃ المسیح الثانی

خطبہ جمعہ

آثار بتا رہے ہیں کہ تحریک وقف جدید کا مستقبل انشاء اللہ بہت شاندار ہوگا

دوست اس تحریک کی کامیابی کیلئے دُعائیں کریں اور ایک دوسرے کو اس میں شامل ہونے کی تحریک بھی کرتے رہیں

اس وقت واقفین زیادہ ہیں اور چندہ کی آمد نسبتاً کم ہے اسلئے چندہ کی طرف خاص توجہ کی ضرورت ہے

از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ ۲۸ر فروری ۵۸ء بمقام کراچی

(یہ خطبہ میں اپنی ذاتی ذمہ واری پر شائع کر رہا ہوں۔ خاکسار محمد یعقوب مولوی فاضل (انچارج شعبہ زود نویسی از کراچی))

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

جیسا کہ احباب کو معلوم ہے اس سال ایک

وقف جدید کی تحریک

کی گئی ہے۔ جس کے ذریعہ تمام ملک میں رشد و اصلاح کے کام کو وسیع کرنے کے لئے واقفین زندگی بھجوائے جا رہے ہیں۔ اب تک یہ واقفین ربوہ سے پشاور ڈویژن ملتان ڈویژن اور بہاولپور ڈویژن میں بھجوائے گئے ہیں نیز خیرپور ڈویژن میں بھی اور حیدرآباد ڈویژن میں بھی بعض واقفین بھیجے گئے ہیں۔ میں نے چوہدری عبداللہ خاں صاحب سے جو یہاں کی جماعت کے امیر ہیں کہا ہے کہ وہ ایک ایسا انسپکٹر مقرر کریں جو اس طرز سے نواب شاہ تک کے علاقہ کا دَورہ کرے اور معلمین کے کام کی نگرانی کیا کرے۔ آخر جو معلم جاتے ہیں ان کے کام کی نگرانی کرنا بھی ہمارا فرض ہے۔ مگر بجائے اس کے کہ ربوہ سے

انسپکٹر بھجوایا جائے

میں چاہتا ہوں کہ کراچی سے ایک انسپکٹر نواب شاہ تک کے علاقہ کو سنبھال لے اور تمام مقامات کا دَورہ کرے وہ کہتے تھے کہ اس غرض کے لئے ایک انسپکٹر وقف جدید مقرر کر دیا جائے گا۔ میں دوستوں سے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ وہ اپنے آپ کو اس غرض کیلئے پیش کریں اگر ادھر سے نواب شاہ تک کے علاقہ کی نگرانی کراچی کرے تو ربوہ سے نواب شاہ تک کے علاقہ کی ہم خود نگرانی کر لیں گے اس کے بعد ہم ایک انسپکٹر صوبہ سرحد سے مانگ لیں گے جو مردان، نوشہرہ، راولپنڈی اور ایبٹ آباد وغیرہ کا کام سنبھال لے گا۔ اس طرح

نگرانی کا کام

دو تین ٹکڑوں میں تقسیم ہو کر خرچ بہت کم ہو جائے گا۔ پس دوستوں کو چاہیئے کہ وہ چوہدری صاحب سے تعاون کریں یہ اتنا تھوڑا علاقہ ہے کہ میں سمجھتا ہوں مہینہ میں ایک دو دن کے اندر اندر تمام علاقہ کو دیکھا جا سکتا ہے اور اس کا فائدہ یہ ہوگا کہ سلسلہ کا خرچ بہت بچ جائے گا۔ اگر ربوہ سے انسپکٹر چلے تو کراچی تک تھرڈ کلاس میں بھی اکیس روپے خرچ ہو جاتے ہیں۔ اور اب تو ریل کے کرایوں پر ٹیکس بھی لگا دیا گیا ہے جس سے کرایہ میں اور بھی زیادتی ہو گئی ہے۔

مَیں سمجھتا ہوں

اگر ہم وہاں سے انسپکٹر بھجوائیں تو اسکے آنے جانے میں پچاس روپے لگ جائیں گے لیکن اگر یہاں سے کوئی آدمی چلا جائے اور وہ نواب شاہ تک کے علاقہ کی نگرانی کرے تو خرچ میں بہت سی تخفیف ہو جائے گی۔ دوسرے کام جلدی جلدی ہونے لگے گا۔ وہاں سے انسپکٹر آئے تو ہمیں انتظار رہے گا کہ نہ معلوم وہ کب تک سب مقامات کا دورہ کر کے واپس آتا ہے۔ لیکن اگر ملک کے مختلف سیکشن مقرر ہوں۔ تو نگرانی میں بڑی آسانی ہو سکتی ہے۔ مثلاً پشاور والے

نگرانی کا کام سنبھال لیں

تو وہ مردان ایک ہی دن میں جا کر واپس آ سکتے ہیں۔ نوشہرہ سے بھی اُسی دن واپس آ سکتے ہیں۔ راولپنڈی بھی ایک دن میں آ جا سکتے ہیں۔ ۵۶ء میں جب ہم مری میں تھے۔ تو ایک دفعہ ہم نے ایک پہاڑی مقام پر سیر کے لئے جانے کا ارادہ کیا اور چاہا کہ وہاں دُنبہ پکا کر لے چلیں۔ کیپٹن محمد سعید صاحب جو ان دنوں وہاں ہوتے تھے ان کو ہم نے بھیجا کہ وہ کہیں سے اچھا سا دُنبہ تلاش کر کے لے آئیں۔ جب وہ دُنبہ لے کر واپس آئے تو انہوں نے بتایا کہ یہاں چونکہ اچھا دُنبہ نہیں ملتا تھا۔ اس لئے میں پشاور چلا گیا تھا۔ اور وہاں سے دُنبہ لے آیا۔ تو پشاور سے راولپنڈی تک آنا جانا بڑا آسان ہے پس پشاور والے اگر ہمت کریں تو اُن کا انسپکٹر مردان، نوشہرہ راولپنڈی ایبٹ آباد اور مری وغیرہ کی آسانی سے نگرانی کر سکتا ہے۔ بلکہ اب تو ایبٹ آباد میں بھی اتنے احمدی ہیں کہ ممکن ہے وہی اپنے ارد گرد کے علاقہ کو سنبھال لیں اِسی طرح

ملتان کی جماعت

ایک بڑی ہوشیار جماعت ہے۔ اگر وہ توجہ کرے تو ممکن ہے کہ وہ بھی کسی ضلع سنبھال لے مثلاً منٹگمری ہے۔ اوکاڑہ ہے۔ میاں چنوں ہے۔ چیچہ وطنی ہے چیچہ وطنی کا نام آنے پر مجھے ایک لطیفہ یاد آ گیا۔ ایک دفعہ میں کراچی آ رہا تھا۔ جب گاڑی چیچہ وطنی پہنچی اور وہاں کے دوست ملاقات کے لئے آئے تو ایک عورت نے جلدی جلدی میرے کوٹ کی جیب میں جلیبیاں ڈال دیں۔ میری بیوی نے اسے روکا تو وہ کہنے لگی کہ حضرت صاحب نے کچھ کھایا نہیں ہوگا۔ اور رستہ میں انکو بھوک لگے گی۔ اس لئے میں نے اُن کی جیب میں جلیبیاں ڈال دی ہیں۔ تاکہ وہ راستہ میں کھاتے جائیں۔ میں نے یہ واقعہ خطبہ میں بیان کر دیا اور کہا کہ میرے کوٹ کا تو ستیاناس ہو گیا اور اس کا ناشتہ ہو گیا چنانچہ اگلے سال جب وہاں کی جماعت آئی تو اُنہوں نے

اس واقعہ پر معذرت کی

اور اس عورت نے بھی معافی مانگی۔ پھر کبیر والہ ہے۔ رشور کوٹ ہے یہ تمام علاقہ ایسا ہے جس کو ملتان کی جماعت سنبھال سکتی ہے اسکے بعد دو چار مرکز جو ربوہ کے ارد گرد رہ جائیں گے انکی

نگرانی خود دفتر اچھی طرح کرے گا۔ بہرحال اس وقت

بعض بڑی جماعتوں کی خدمات

کی ہمیں نگرانی کا کام سرانجام دینے کے لئے ضرورت ہے۔ تاکہ کم سے کم خرچ پر زیادہ سے زیادہ کام ہو سکے۔ اس وقت تک جو رپورٹیں آرہی ہیں۔ وہ خدا تعالےٰ کے فضل سے بہت خوشکن ہیں۔ جو وفد بہاولپور ڈویژن کی طرف گیا تھا۔ اس کے

کام کا یہ اثر ہوا ہے

ایک گریجویٹ کے متعلق وہاں کے امیر کی چٹھی آئی ہے کہ اس نے بیعت کر لی ہے۔ یہ دوست سلسلہ کے لٹریچر کا دیر سے مطالعہ کر رہے تھے۔ اور وقفِ جدید کے معلم نے بھی مجھے لکھا تھا کہ ایک دوست احمدیت کے قریب ہیں۔ اور سلسلہ کے لٹریچر کا مطالعہ کر رہے ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ بیعت اسی شخص کی ہو گی۔ بہرحال اس تحریک کے نتائج خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھے نکلنے لگ گئے ہیں سابق صوبہ سرحد کی طرف سے بھی

اچھی رپورٹیں آرہی ہیں

وہاں ہم نے ایک کمپونڈر کو بھجوایا ہے۔ پہلے اس کے بھائی نے وقف کیا تھا لیکن پھر اس نے ہمیں لکھا کہ میرے بھائی کو آپ چھوڑ دیں۔ وہ دو سو تین روپے لیتا ہے۔ اور اسی کی آمد پر تمام گھر پلتا ہے پر وہ کچھ زیادہ پڑھا ہوا بھی نہیں۔ میں کمپونڈری پاس ہوں اور اپنی دوکان کرتا ہوں آپ مجھے لے لیں اور میرے بھائی کو چھوڑ دیں چنانچہ ہم نے اسکو رکھ لیا۔ اور اسے پشاور کی طرف بھیجدیا۔ جیسے سندھ میں ڈاکٹروں کی کمی ہے۔ اسی طرح سرحد میں بھی ڈاکٹروں کی کمی ہے۔ اب اس کی طرف سے اطلاع آئی ہے کہ بڑی کثرت کے ساتھ پٹھان میری دوکان پر آتے ہیں اور دین کی باتیں سنتے ہیں۔ تو خدا تعالےٰ کے فضل سے جہاں جہاں گئے ہیں۔ وہاں سے خوشکن اطلاعات آنی شروع ہو گئی ہیں۔ کہتے ہیں بس کے آدمی وکے پیر شدی

جب میں ربوہ سے چلا تھا تو ہفتہ ڈیڑھ ہفتہ ان مرکزوں کو قائم کئے ہوا تھا۔ ... اصل نتائج سال ڈیڑھ سال کے بعد نکلا کرتے ہیں۔ پس صحیح نتائج تو اگلے جلسہ کے بعد انشاء اللہ نکلنے شروع ہوں گے۔ لیکن

اس کے خوشکن آثار

ابھی سے ظاہر ہونے شروع ہو گئے ہیں جیسے کہتے ہیں

ہونہار بروا کے چکنے چکنے پات

خدا تعالےٰ کے فضل سے اس تحریک کے آثار بتا رہے ہیں کہ اس کا مستقبل بہت شاندار ہوگا۔ اس وقت یہ تحریک ایک بچہ کی صورت میں ہے۔ اور بچہ کے پیدا ہوتے ہی اس کے دانت نہیں دیکھے جاتے نہ اس کی داڑھی دیکھی جاتی ہے۔ دو تین سال میں اس کے دانت نکلتے ہیں۔ پھر وہ چلنا پھرنا سیکھتا ہے اور کہیں اٹھارہ بیس سال کے بعد اس کی داڑھی نکلتی ہے۔ اگر پہلے دن ہی اس کی داڑھی تلاش کی جائے تو یہ بیوقوفی ہوگی۔ اسی طرح وقفِ جدید کے نتائج اور اس کی خوبیوں کا ابھی اندازہ نہیں لگایا جاسکتا۔ اس وقت تک جو کیفیت ہے اس کے لحاظ سے واقفین زیادہ ہیں اور

چندہ کم ہے

جب میں چلا ہوں تو وقفِ جدید میں ۷ ہزار سالانہ کے وعدے آئے تھے۔ لیکن واقفین ۲۴۵ تھے۔ اگر پچاس روپیہ ماہوار بھی ایک شخص کو دئے جائیں۔ اور پھر دورہ کرنے والوں کے اخراجات کو بھی مدنظر رکھا جائے۔ اور اوسط خرچ ستر روپیہ ماہوار سمجھا جائے تو ۲۴۵ واقفین کے لئے ۲۵ ہزار روپیہ ماہوار یا تین لاکھ روپیہ سالانہ کی ضرورت ہوگی۔ اور اتنا روپیہ ہمارے پاس نہیں بلکہ ہماری اصل سکیم تو یہ ہے کہ کم سے کم ڈیڑھ ہزار سینٹر سارے ملک میں قائم کر دئے جائیں اگر

ایک ہزار سینٹر

بھی کھولے جائیں۔ اور ستر روپیہ ماہوار ایک شخص کے خرچ کا اندازہ رکھا جائے تو ستر ہزار روپیہ ماہوار یا ساڑھے آٹھ لاکھ روپیہ سالانہ خرچ ہوگا۔ بظاہر یہ رقم بہت بڑی نظر آتی ہے۔ لیکن ہمیں خدا تعالےٰ نے کبھی مایوس نہیں کیا۔ اس لئے ہمیں امید ہے کہ اللہ تعالےٰ یہ روپیہ ہمارے لئے مہیا فرمادے گا۔ بلکہ ہمیں تو امید ہے کہ ایک دن اس سے بھی زیادہ روپیہ آئے گا اگر ڈیڑھ ہزار سینٹر قائم ہو جائیں۔ تو کراچی سے پشاور تک ہر پانچ میل پر ایک سنٹر قائم ہو جاتا ہے۔ بنگال سے بھی اب ایسی خبریں آرہی ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ وہاں بھی لوگوں کو وقفِ جدید کی طرف توجہ پیدا ہو رہی ہے۔ چنانچہ ایک سکول کے مدرس نے لکھا ہے کہ میں اپنے آپ کو وقف کرنے کے لئے تیار ہوں۔ میں نے اسے لکھا ہے کہ تم کام شروع کرو ہم وہیں تمہیں اپنا معلم مقرر کر دیں گے۔ غرض یہ

تحریک خدا تعالےٰ کے فضل سے ترقی کر رہی ہے دوست

اس کے لئے دعائیں کرتے رہیں

اور ایک دوسرے کو تحریک بھی کرتے رہیں قرآن کریم نے مومن کا یہی کام بتایا ہے کہ وہ نیکیوں میں آگے بڑھتا ہے۔ اور جب کوئی پیچھے رہ جائے تو اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے اپنے ساتھ شامل کر لیتا ہے پھر اور آگے بڑھتا ہے۔ اور جو پیچھے رہ جائے۔ اسے پھر اپنے ساتھ شامل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ اس طرح وہ قدم بقدم آگے بڑھتا چلا جاتا ہے اور ساتھ ہی اپنے پیچھے رہ جانے والے بھائیوں کا بھی خیال رکھتا ہے۔ اور ان کو بھی اپنے ساتھ ملانے کی کوشش کرتا ہے۔ یہاں تک کہ دنیا میں نیکی ہی نیکی قائم ہو جاتی ہے یہی

فاستبقوا الخیرات کے معنے ہیں

پس اگر ڈیڑھ ہزار سینٹر قائم ہو جائے تو ہمارے ملک کا کوئی گوشہ اصلاح و ارشاد کے دائرہ سے باہر نہیں رہ سکتا۔ ویسٹ پاکستان کا رقبہ تین لاکھ مربع میل سے زائد ہے۔ اور ایسٹ پاکستان کا ۵۴ ہزار مربع میل ہے۔ ہماری سکیم ایسی ہے۔ جس کے ماتحت چار چار پانچ پانچ مربع میل میں ایک ایک سنٹر قائم ہو جاتا ہے پھر اور ترقی ہو تو دو دو مربع میل میں بھی ایک ایک سنٹر مقرر کیا جا سکتا ہے۔ بلکہ اور ترقی ہو تو ایک ایک میل کے حلقہ میں بھی سنٹر قائم ہو سکتا ہے۔ اور اگر ایک ایک میل میں ہم سنٹر مقرر کر دیں تو پھر ہمارے ملک میں کوئی جگہ ایسی باقی نہیں رہتی جہاں

خدا اور رسول کی باتیں

نہ ہوتی ہوں۔ جہاں قرآن کی تعلیم نہ دی جاتی ہو اور جہاں اسلام کا پیغام نہ پہنچایا جاتا ہو۔

ضروری اعلان

امسال "یوم مسیح موعود" ۳۰ مارچ کو ہوگا

جماعت ہائے احمدیہ کی اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے امسال "یوم مسیح موعود" ۳۰ مارچ (بروز اتوار) کو ہوگا۔ واضح ہو کہ سلسلہ احمدیہ کی تاریخ کی رو سے یہ امر ثابت ہے کہ سب سے پہلی بیعت جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے لدھیانہ کے مقام پر لی تھی وہ مارچ ۱۸۸۹ء کے آخری عشرہ میں ۲۳ مارچ کو لی گئی تھی اور جماعت احمدیہ کا قیام معرض وجود میں آیا تھا اس مبارک موقعہ کی یاد میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نشانات و معجزات نیز آپکے احسانات اور تعلیمات کے تذکرہ کیلئے تقریب منانا مناسب ہے اس بارہ میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ سے استصواب کیا گیا تو حضور نے اس کی اجازت فرمائی۔ جماعتوں کے امراء، صدر صاحبان و عہدیداران کو چاہیئے کہ اس دن کی اہمیت کے پیش نظر اس تقریب کو عملی جامہ پہنائیں اور رپورٹیں بھی بھجوائیں۔

نوٹ:۔ ۲۳ مارچ کو یوم جمہوریہ ہے۔ لہذا امسال ۳۰ مارچ کو "یوم مسیح موعود" کی تقریب منائی جا رہی ہے۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

محترم ملک عبدالرحمٰن صاحب خادمؓ کی یاد میں

از مکرم شیخ نور احمد صاحب ایڈووکیٹ ۔ لاہور

سو گیا زیرِ زمیں گلشن کو کر کے سوگوار

وہ گلِ رعنا، ریاضِ احمدیت کی بہار

حُسنِ یوسف کی تجلّی اِس طرح اوجھل ہوئی

قوم کی آنکھیں ہیں اب تک اس کے غم میں اشکبار

خالدِ فضلِ عمر! تیغِ براہینِ خدا!

تُو نثارِ احمدیت اور ہم تجھ پر نثار

مٹ نہیں سکتا کبھی دل سے ترا داغِ الم

رک نہیں سکتی کبھی ان آنسوؤں کی جوئبار

دم بخود ہے اک جہاں تیری جواں مرگ پر!

تیرے غم سے سینۂ گیتی میں ہے اک خلفشار

موت پر تیری مگر اب تک یقیں آتا نہیں

کیا خزاں کا ہاتھ کر سکتا ہے سورج کو شکار؟

خدمتِ اسلام کا جذبہ تھا دل میں موجزن

ملّتِ احمد کا تُو خادم رہا دیوانہ وار

کھنچتی تھی بزم میں دل، نرم گفتاری تری

پر دمِ تقریر تھا تُو عزم تُند و استوار

مصلحِ موعود کی افواج کے شیرِ جری!

تیرے آگے ہر معاند روبۂ زار و نزار

کاٹ دی تُو نے دلائل سے حریفوں کی قطار

تُو کہ تھا اعدا کے حق میں اک چمکتی ذوالفقار

لرزہ براندام روحِ کفر تیرے سامنے

موڑ کر رکھ دی تھی تُو نے خنجرِ باطل کی دھار

ڈال دی تُو نے صفِ اعدا میں بڑھ کر کھلبلی

اُڑ گئے سادہ نت ہیبت سے تری مثلِ غبار

ہے تصوّر میں فروزاں، وہ رُخِ انور ترا

نور افشاں، خوش جمال و پُر جلال و باوقار

ڈھونڈتی ہے چشمِ حیراں اور تو ملتا نہیں

زیست کے پہلو نظر آتے ہیں کچھ تاریک و تار

سوچتا ہوں ڈوب کر شاید اُبھر آئے گا چاند

کیونکہ ہے یہ بھی تو رسمِ گردشِ لیل و نہار

ذہن بُنتا ہے اگرچہ کتنے اَن ہونے خیال

لَوٹ کر آیا نہیں لیکن کوئی انجام کار

جنّتِ فردوس میں خادمؔ نشیمن ہے ترا

ہو محافظ تیرے بچّوں کا خدائے کردگار

---

۳۰ مارچ کو یومِ مسیح موعودؑ کی تقریب پر

الفضل کا مسیح موعودؑ نمبر شائع ہوگا

جیسا کہ نظارت اصلاح و ارشاد کی طرف سے اعلان ہو چکا ہے مؤرخہ ۳۰ مارچ (بروز اتوار) کو "یومِ مسیح موعود" منایا جائے گا۔ اس تقریب سعید پر انشاء اللہ الفضل کا "مسیح موعود نمبر" شائع کیا جا رہا ہے۔ جو اُمید ہے کہ سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کے نشانات، معجزات اور حضورؑ کے عظیم الشّان کارناموں اور احسانات کے متعلق بلند پایہ مضامین پر مشتمل ہوگا۔

علمائے سلسلہ اور دیگر اہلِ قلم احباب و شعراء سے درخواست ہے کہ ازراہِ کرم مضامین اور نظمیں تحریر فرما کر ۲۰ مارچ تک ارسال کریں۔

مشتہرین اور ایجنٹ صاحبان کو بھی فوراً آرڈر بُک کرا لینے چاہئیں۔ جو اشتہارات مؤرخہ ۲۲ مارچ کے بعد وصول ہوں گے وہ اس نمبر میں شائع نہیں ہو سکیں گے۔

تصحیح بابت چندہ مسجد جرمنی

الفضل مؤرخہ ۲۵/۲/۵۸ کے صفحہ ۷ پر نمبر شمار ۳۳۰ مکرم عبد الرشید صاحب گوندل سیالکوٹ کی طرف سے مسجد جرمنی کیلئے ۱۵۰/- روپے کی وصولی دکھائی گئی ہے۔ یہ رقم دراصل مجلس خدام الاحمدیہ سیالکوٹ کی طرف سے وصول ہوئی ہے۔ جزاھم اللہ تعالیٰ۔ احباب تصحیح فرمالیں۔

وکیل المال ثانی تحریک جدید۔ ربوہ

امریکہ میں تبلیغ اسلام

تعلیم الاسلام ہائی سکول میں مبلغ امریکہ چوہدری شکر الٰہی صاحب کی تقریر

مورخہ ۸ مارچ ۱/۲ ۸ بجے صبح مکرم چوہدری شکر الٰہی صاحب مبلغ اسلام امریکہ نے طلباء جماعت دہم و نہم تعلیم الاسلام ہائی سکول سے خطاب کیا اور امریکہ کے مختلف علاقوں میں اسلام کے مراکز جماعت احمدیہ نے قائم کئے ہیں ان کی تاریخ اور ترقی پر روشنی ڈالی۔

آپ نے بتایا کہ امریکہ میں ہمارا مشن ۱۹۲۱ء میں قائم ہوا جبکہ حضرت مفتی محمد صادق صاحب مرحوم نے ڈیٹرائٹ میں اپنا کام شروع کیا۔ ان کے بعد یکے بعد دیگرے حضرت مولوی محمد دین صاحب بی۔اے اور محترم صوفی مطیع الرحمٰن صاحب بنگالی ایم۔اے مرحوم اور اب چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر اور دیگر کئی ایک مبلغ وہاں کام کر رہے ہیں

ہمارا سب سے بڑا مشن واشنگٹن میں ہے جہاں ہماری مسجد بھی ہے۔ اس کے علاوہ ڈیٹرائٹ۔ بالٹی مور۔ انڈیانا پولس۔ فلاڈلفیا میں بھی ہمارے مشن قائم ہیں اور گورے کالے سب لوگ اسلام میں داخل ہو رہے ہیں اور بہت سے ان میں سے مخلص احمدی ہیں۔

بعد ازاں مکرم چوہدری صاحب نے طلباء کو تحریک کی کہ وہ اسلام کے لئے اپنی زندگیاں وقف کریں تاکہ ان سے امریکہ اور دیگر ممالک میں اشاعت اسلام کا کام لیا جا سکے جس کی اشد ضرورت ہے۔

اس کے بعد سوال و جواب کا سلسلہ شروع ہوا۔ طلباء نے انگریزی میں سوال کئے جن کے جواب چوہدری صاحب نے دیئے۔ آخر میں مکرم میاں محمد ابراہیم صاحب بی۔اے ہیڈ ماسٹر صاحب نے چوہدری صاحب کا شکریہ ادا کیا اور امید ظاہر کی کہ طلباء ضرور اپنی زندگیاں وقف کریں گے۔ انشاء اللہ تعالےٰ

علی محمد (بی۔اے۔بی۔ٹی)

"قائدین خدام الاحمدیہ کی خدمت میں درخواست

فروری کا مہینہ گذر چکا ہے لیکن ابھی تک فروری کی رپورٹیں بہت ہی تھوڑی مجالس کی طرف سے مرکز میں پہنچی ہیں۔ جیسا کہ پہلے بھی کئی مرتبہ عرض کیا جا چکا ہے مجالس کی مستعدی اور کارکردگی کا علم مرکزی دفتر کو صرف مجالس کی رپورٹوں سے ہی ہو سکتا ہے۔ جن مجالس کی طرف سے رپورٹ نہیں آتی انہوں نے بے شک بہت زیادہ کام کیا ہو لیکن مرکز ان کے کام سے آگاہ نہیں ہو سکتا۔ پس رپورٹ کا نہایت باقاعدگی سے ہر ماہ بھجوانا نہایت ضروری ہے

اس وقت صرف ذیل کی مجالس کی طرف سے ماہ فروری کی رپورٹیں آئی ہیں۔

لاہور چھاؤنی۔ بنی سرروڈ۔ گوجرانوالہ۔ خانیوال۔ چک ۹۹ شمالی۔ ڈسکہ۔ حافظ آباد چک جھمرہ۔ چک ۱۶۶/ ۷R۔ آنبہ۔ چک ۱۲۱ ج۔ب گوکھووال۔ احمد نگر۔ پیرکوٹ۔ عزیزپور ڈگری کرنڈی۔ بقیہ مجالس سے بھی درخواست ہے کہ رپورٹ بروقت بھجوایا کریں تا مرکز آگاہ رہے کہ کون کون سی مجالس کیا کیا کام کر رہی ہیں۔ امید ہے جملہ مجالس کے قائدین اس طرف توجہ دیں گے۔

معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

خدام الاحمدیہ کے چندہ جات کی شرح

خدام الاحمدیہ کے جملہ اراکین کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ خدام الاحمدیہ کے چندہ جات کی شرح حسب ذیل ہوگی۔

(۱) **چندہ مجلس**:- برسر روزگار خدام سے ماہوار آمد پر ایک پائی فی روپیہ

کالج کے طلباء سے ۴/ ماہوار۔ ہائی کلاسز ۲/ ماہوار۔

مڈل کلاسز کے طلباء سے ایک آنہ ماہوار۔ پرائمری کلاسز کے طلباء سے /۶ ماہوار

۲۔ **سالانہ اجتماع** } ہر خادم کم از کم ایک روپیہ چندہ ادا کرے گا۔ لیکن ۷۵ روپے سے زائد آمد رکھنے والے خدام کے لئے حسب ذیل شرح ہوگی۔

/۷۶ روپے سے /۱۵۰ روپے ماہوار آمد رکھنے والے خدام سے ڈیڑھ روپیہ

/۱۵۱ " " /۲۰۰ " " دو روپیہ۔

/۲۰۰ سے زائد آمد رکھنے والے خدام کے لئے سو یا اس کی کسر پر ایک روپیہ زائد۔

نوٹ:۔ صدر کو اختیار ہوگا کہ قائد کی سفارش پر غیر مستطیع خدام کو یہ چندہ معاف یا کم کر دے۔ (۳) تعمیر دفتر:- ہر خادم سے ایک روپیہ سالانہ وصول کیا جائے گا (۴) ریزرو خدمت خلق:- ہر خادم سے ایک آنہ ماہوار لیا جائے گا (۵) ریزرو فنڈ:- ہر خادم ایک آنہ ماہوار لیا جائیگا

(۶) حفاظت فنڈ:- ہر برسر روزگار خدام سے ایک روپیہ سالانہ لیا جائے گا۔

مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ

اصلاح و ارشاد

نماز باجماعت کی اہمیت اور اس کی نگرانی

اسلام میں نماز باجماعت کو جو اہمیت حاصل ہے وہ مخفی امر نہیں۔ قرآن کریم میں صلوا کا ارشاد نہیں فرمایا بلکہ اقیموا الصلوٰۃ فرمایا ہے۔ اور اقامۃ صلوٰۃ کا تعلق نماز باجماعت سے ہے۔ نیز بخاری شریف میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو لوگ عشاء اور فجر کی نماز باجماعت میں شامل نہیں ہوتے میں چاہتا ہوں کہ ان کو گھروں سمیت جلا دوں۔ باوجودیکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم بڑے رحیم و کریم تھے۔ مگر نماز باجماعت کے معاملہ میں آنجناب بڑا جذبہ رکھتے تھے۔ سو چاہئیے کہ نماز باجماعت کی اہمیت کے پیش نظر احباب نمازوں کی پابندی کریں اور نماز باجماعت کا التزام کریں۔

نماز باجماعت کے اہتمام کے ساتھ نمازوں کی نگرانی کا ہونا بھی ضروری ہے۔ آنحضرت صلعم بھی نگرانی فرماتے تھے۔ حضرت ابی بن کعب سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلعم نے ایک دن ہمیں صبح کی نماز پڑھائی۔ جب سلام پھیرا تو آنحضرت نے فرمایا کیا فلاں شخص حاضر ہے۔ صحابہؓ نے جواب دیا نہیں۔ پھر آنجناب نے دریافت کیا فلاں شخص حاضر ہے؟ صحابہ نے کہا نہیں۔ اس پر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عشاء اور فجر کی نمازیں منافقین پر بڑی بھاری ہیں۔ اور اے لوگو اگر تم جانو کہ ان نمازوں کا کتنا اجر اور ثواب ہے۔ تو ضرور شمولیت کرو اگرچہ گھٹنوں کے بل آنا پڑے۔

ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد

رمضان المبارک میں درس القرآن

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ حسب دستور سابق امسال بھی رمضان المبارک میں مرکزی مسجد مبارک ربوہ میں درس القرآن کا انتظام کیا گیا ہے۔ احباب کو استفادہ کا عمدہ موقع ہے۔ درس القرآن ذیل کی ترتیب کے ساتھ ہوگا۔

	درس کنندگان	حصہ درس
(۱)	(۱) صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب (۲) قاضی محمد نذیر صاحب۔	سورۃ فاتحہ سے سورہ یونس تک
(۲)	(۱) صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب (۲) مولوی ظہور حسین صاحب۔	سورۃ یونس سے سورۃ روم تک
(۳)	(۱) صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب۔ (۲) مولوی ابو العطاء صاحب۔	سورۃ روم سے سورۃ الناس تک

ضروری نوٹ:۔ روزانہ درس ۴ بجے سے ۶ بجے شام تک ہوا کرے گا۔

ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد۔

اعلان نکاح

مورخہ ۷ مارچ ۵۸ء کو بعد نماز جمعہ بمقام چنیوٹ ڈیرہ میاں مولا بخش صاحب میں عزیزم شیخ محمد اکرم صاحب ولد مکرم شیخ محمد یوسف صاحب تاجر لائلپور کا نکاح بعوض حق مہر مبلغ تین صد روپیہ محترمہ عذرا بیگم صاحبہ بنت مکرم میاں نذیر حسین صاحب مگوں چنیوٹ کے ساتھ سید احمد علی صاحب سیالکوٹی مربی ضلع لائلپور نے پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اس رشتہ کو فریقین کے لئے خیر و برکت کا باعث کرے۔ آمین

(چوہدری) فضل کریم سیکرٹری اصلاح وارشاد لائلپور

درخواست دعا

عزیزم ناصر احمد (ابن چوہدری فیض محمد) بعارضہ نمونیا بیمار ہے احباب کرام و بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اس بچہ کو اپنے خاص فضل سے شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور خادم دین بنائے۔ نیز منیر احمد ابن بشیر احمد بھی آئے دن بیمار رہتا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اسے بھی اللہ تعالےٰ صحت دے آمین

(چوہدری) عطا محمد جھنگ بازار لائلپور

مہاجرین کے لئے معاوضہ کا بل منظور ہوگیا

اپوزیشن کے مطالبے پر حکومت نے مسودہ قانون میں کئی ترامیم منظور کر لیں۔

کراچی ۱۲ مارچ قومی اسمبلی میں آج پانچ گھنٹے کی پرجوش بحث کے بعد مہاجرین کو معاوضہ دینے اور ان کی آبادکاری کا قانون منظور کر لیا گیا۔ وزیر اعظم ملک فیروز خاں نون نے کہا کہ حکومت نے یہ قانون پیش کر کے مہاجرین کے مسائل حل کرنے کی ایک دیانتدارانہ کوشش کی ہے۔ تاکہ وہ آزادی کا سانس لے سکیں اور انہیں حصول انصاف کے لئے وزیروں اور افسروں کے پیچھے بھاگ دوڑ کرنے کی ضرورت باقی نہ رہے۔

معاوضے کے بل پر غور و خوض کے لئے آج قومی اسمبلی کے دو اجلاس منعقد ہوئے۔ جن میں اپوزیشن کی طرف سے حکومت کے پیش کردہ بل پر شدید نکتہ چینی کی گئی۔ بیشتر ارکان نے بل کو موجودہ صورت میں ناقابل قبول قرار دیا۔ اور مطالبہ کیا کہ اسے عجلت میں منظور نہ کیا جائے بلکہ اس پر غور و خوض کے لئے کچھ وقت دیا جائے وزیر اعظم ملک نون نے اس کے جواب میں ایوان سے اپیل کی کہ وہ اس بل کو آج ہی منظور کریں خواہ اس کے لئے اجلاس تمام رات کیوں نہ جاری رکھنا پڑے۔ ملک نون نے کہا کہ اس بل کی منظوری ملک کا اہم مسئلہ ہے اور اس سے ان مصائب کا خاتمہ ہو جائے گا۔ جن میں مہاجرین گذشتہ دس برس سے مبتلا ہیں۔ آپ نے افسوس ظاہر کیا کہ مسلم لیگ کی سابقہ حکومتوں نے مہاجرین کا مسئلہ حل کرنے کے لئے کبھی کوئی مؤثر قدم نہیں اٹھایا۔ آپ نے مزید کہا کہ اس معاملے کے نپٹنے سے آزادانہ اور منصفانہ انتخابات میں بھی مدد ملے گی۔ اور کوئی ووٹ حاصل کرنے کے لئے مہاجرین پر ناجائز دباؤ نہیں ڈال سکے گا۔

وزیر اعظم نے وعدہ کیا کہ اگر اپوزیشن کی طرف سے بل میں ٹھوس ترامیم پیش کی گئیں تو انہیں قبول کر لیا جائے گا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا اور صوفی عبدالحمید۔ مسٹر دولتانہ اور میاں عبدالباری کی پیش کردہ ترامیم منظور کر لی گئیں جن کا مقصد یہ ہے کہ مہاجرین کو جو گذارہ الاؤنس اور کرایہ میں چھوٹ دی گئی ہے اسے معاوضے میں سے مجرا نہیں کیا جائے گا۔

ایوان نے بل کے پہلے شیڈول میں بھی بہت اہم ترامیم منظور کیں۔ ان کا تعلق شہری متروکہ جائداد کو ٹھکانے لگانے سے ہے۔

وزیر بحالیات حاجی مولا بخش سومرو نے ایوان کو بتایا کہ جو متروکہ مکان یا دکانیں مہاجر دعویداروں کو دی جائیں گی ان سے موجودہ قابضین کو پانچ سال تک بے دخل نہیں کیا جا سکے گا۔

آپ نے بتایا کہ معاوضے کی ادائیگی کے لئے تین فنڈ قائم کئے جائیں گے (۱) معاوضہ فنڈ اس سے دعاوی کا تصفیہ ہوگا (۲) کرایہ فنڈ۔ اس سے غیر مسلم تارکان وطن کو ان کی متروکہ جائداد کا کرایہ دیا جائے گا۔ بشرطیکہ مسلم مہاجرین کو بھی بھارت میں ان کی متروکہ جائداد کا کرایہ ادا کیا جائے (۳) آبادکاری فنڈ۔ اس سے ان لوگوں کو آباد کیا جائے گا جن کا کوئی دعویٰ نہیں۔ نیز مشرقی پاکستان کے دعویدار مہاجرین کو بھی اس فنڈ سے رقم دی جائے گی۔ وزیر بحالیات نے بتایا کہ جو دعویدار صنعتی اداروں پر قابض ہیں انہیں یہ ادارے بازار کے نرخوں پر خریدنے کی رعایت دی گئی ہے ایک رکن کی اس تجویز کا ذکر کرتے ہوئے کہ پچاس ہزار روپے تک کے دعویداروں کو پورا معاوضہ دیا جائے۔ آپ نے کہا سردست ایسا کرنا ممکن نہیں لیکن ہو سکتا ہے کہ بعد میں اس تجویز کو اختیار کر لیا جائے۔ آپ نے توقع ظاہر کی کہ بل کی منظوری سے مہاجرین کی آبادکاری کا کام تیز ہو جائے گا اور اسے عام انتخابات سے قبل ختم کیا جا سکے گا

سوڈانی انتخابات کے نتائج سے ناصر کے عزائم کو زبردست دھکا لگا ہے

لندن ۱۳ مارچ۔ لندن کے سیاسی حلقوں نے رائے ظاہر کی ہے کہ سوڈان کے عام انتخابات میں برسر اقتدار مخلوط پارٹی کی کامیابی سے ناصر کی ملک گیری کی پالیسی کو زبردست دھکا لگا ہے۔ انتخابات کے نتائج پر یہاں کوئی سرکاری تبصرہ نہیں کیا گیا ہے لیکن باخبر حلقوں کا بیان ہے کہ سوڈان نے اگرچہ اپنی اس خواہش کا اعادہ کر دیا ہے کہ وہ عربوں کی حمایت کرتا رہے گا مگر اس نے اپنے لئے آزادی عمل کا حق بھی باقی رکھا ہے۔

مشرقی پاکستان کے لئے بنگالی میں قومی گیت اختیار کیا جائیگا

صوبے کی اکثریت ترانے کی فارسی آمیز اردو سمجھنے سے قاصر ہے

ڈھاکہ ۱۳ مارچ ایک پریس نوٹ میں اعلان کیا گیا ہے کہ حکومت پاکستان نے بنگالی میں ایک قومی گیت اختیار کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ کیونکہ مشرقی پاکستان کے اکثر باشندے قومی ترانے کی فارسی آمیز اردو کے الفاظ اور مفہوم سمجھنے سے قاصر ہیں۔

پریس نوٹ میں کہا گیا ہے کہ مشرقی پاکستان کے اکثر باشندے چونکہ قومی ترانے کی فارسی آمیز اردو کے الفاظ اور مفہوم سمجھنے سے قاصر ہیں۔ اس لئے بنگالی کے لئے ایک ایسے گانے کی ضرورت شدت سے محسوس کی جاتی ہے جو پاکستان کے اس حصہ کے باشندوں کے جذبات کو متاثر کر سکے۔ چنانچہ حکومت پاکستان نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ بنگالی کا ایک قومی گیت بھی اختیار کرے اور اس نے حکومت مشرقی پاکستان سے درخواست کی ہے کہ وہ اس مقصد کے لئے ایک موزوں گیت کا انتخاب کرے

حکومت مشرقی پاکستان نے شعرا اور دوسرے لوگوں سے درخواست کی ہے کہ وہ اس مقصد کے لئے موزوں گیت پیش کریں۔ گیت کا انتخاب ایک کمیٹی کرے گی۔ جس کے ارکان کے ناموں کا مناسب وقت پر اعلان کیا جائے گا۔

تقرر اور تبادلے

لاہور ۱۳ مارچ سید بشیر حسین گیلانی سی۔ ایس۔ پی کی خدمات سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ حکومت مغربی پاکستان کو دوبارہ دے دی گئی ہیں اور اب انہیں ۲۸ فروری ۱۹۵۸ء سے خان ولی اللہ خان کی جگہ قائم مقام اسسٹنٹ انسپکٹر جنرل پولیس (ٹریفک) اور سیکرٹری پروونشل ٹرانسپورٹ اتھارٹی مغربی پاکستان لاہور مقرر کیا گیا ہے۔ مؤخر الذکر چھٹی پر چلے گئے ہیں۔ مسٹر عبداللہ اخوند سی۔ ایس۔ پی کو ترقی دے کر مسٹر یوسفانی کی جگہ ڈپٹی کمشنر سانگھڑ مقرر کیا گیا ہے۔

معذرت

بعض ناگزیر وجوہات کی بنا پر اس دفعہ "خالد" کی کتابت کا معیار قائم نہیں رکھا جا سکا۔ آئندہ انشاءاللہ پہلے معیار کو قائم رکھا جائے گا بلکہ اس معیار کو بلند تر کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ امید ہے کہ قارئین "خالد" ہماری مجبوریوں کے پیش نظر تازہ شمارہ کی اس خامی کو نظر انداز فرمائیں گے۔

مینیجر رسالہ خالد۔ ربوہ

ملتان میں زمینداروں کے خلاف مقدمات

ملتان ۱۳ مارچ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ملتان نے ضلع کے چالیس بڑے زمینداروں کے کیس پولیس کے پاس بھیجے ہیں تاکہ ان کے خلاف مقدمات چلائے جائیں۔ ان زمینداروں نے اپنی فالتو گندم حکومت کے حوالہ نہیں کی تھی۔

چٹاگانگ کے قریب خوفناک آتشزدگی

چٹاگانگ ۱۳ مارچ۔ چٹاگانگ سے ۲۰ میل دور نذرپٹ کے گھاٹ میں خوفناک آتشزدگی سے ۲۰ دکانیں عمارتی لکڑی کے گودام اور ایک ہائی سکول کی عمارت نذر آتش ہوگئی۔ آگ لگنے کی وجہ معلوم نہیں ہو سکی۔ ابھی کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں

عرب متحدہ جمہوریہ کو تسلیم کرنے کا فیصلہ

کراچی ۱۳ مارچ۔ موثق ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ پاکستان نے مصر و شام کی متحدہ عرب جمہوریہ کو تسلیم کر لینے کا فیصلہ کیا ہے۔ اور اس جمہوریہ کے سفیر مقیم کراچی مسٹر عبدالحمید مسعود کو بھی اس فیصلہ سے آگاہ کر دیا گیا ہے۔

درخواستہائے دعا

(۱) خاکسار برکت علی خاں وکیل المال تحریک جدید آخر جنوری میں اپنی غلطیوں اور شامت اعمال سے ایک سخت مرض میں مبتلا ہو گیا۔ مگر اللہ تعالیٰ نے حضور ایدہ اللہ کی دعاؤں سے صحت عطا فرمائی الحمدللہ لیکن کمزوری اس قدر ہے کہ چل پھر نہیں سکتا احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ کمزوری کو بھی دور فرما کر کام کرنے والی صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین یا رب العالمین

(۲) میرے پھوپھی زاد بھائی محمد حیات خاں ہاسپٹل میں بیمار ہیں۔ درویشان قادیان اور بزرگان کرام اس کی صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔

اہلیہ عبدالمومن دارالرحمت شرقی ربوہ

پاکستان اور اسلامی ملکوں پر مسٹر بیوان کے حملوں کی مذمت

قومی اسمبلی کا اجلاس غیر معینہ مدت کیلئے ملتوی ہو گیا

کراچی ۱۴ر مارچ قومی اسمبلی کا اجلاس کل شام غیر معینہ مدت تک ملتوی ہو گیا۔ ایوان نے متفقہ طور پر ایک قرارداد منظور کی جس میں حکومت پر زور دیا گیا ہے کہ وہ عام انتخابات اسی سال نومبر میں کرانے کے لئے ہر ممکن قدم اٹھائے۔ وزیر خزانہ سید امجد علی نے ایک بار پھر یقین دلایا کہ حکومت انتخابات اس سال نومبر میں ہی کرانے کا تہیہ کر چکی ہے۔ سید امجد علی نے برطانیہ کے لیبر لیڈر مسٹر بیوان کے ایک دیروزہ بیان پر بھی کڑی نکتہ چینی کی جس میں مسٹر بیوان نے پاکستان اور مشرق وسطیٰ کے دوسرے ملکوں پر حملے کئے تھے۔

اسمبلی کا یہ اجلاس اٹھارہ روز جاری رہا۔ اور اس میں نئے مرکزی بجٹ کے علاوہ مہاجرین کو معاوضے کی ادائیگی کا اہم بل بھی منظور کیا گیا۔ کل دو گھنٹے کے اجلاس میں غیر سرکاری کام کیا گیا۔

بیوان پر نکتہ چینی

وزیر خزانہ سید امجد علی نے اپنی تقریر میں برطانوی لیبر لیڈر مسٹر انیورن بیوان کے اس بیان پر بھی کڑی نکتہ چینی کی جو انہوں نے کل لندن میں بعض اخبار نویسوں کو دیا تھا۔ مسٹر بیوان نے مبینہ طور پر کہا تھا کہ کشمیر کا مسئلہ پاکستانی لیڈروں کے لئے "واہمہ" بن چکا ہے اور یہ لیڈر ملک کے اہم سیاسی اور اقتصادی مسائل حل کرنے میں ناکام رہے ہیں۔ مسٹر بیوان نے یہ رائے ظاہر کی کہ پاکستان کے "مخصوص جاگیردار" اپنے آپ کو برسراقتدار رکھنے کے لئے تنازعہ کشمیر سے ناجائز فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ مسٹر بیوان نے مزید کہا کہ پاکستانی لیڈروں کے لئے کشمیر اسی طرح واہمہ بن گیا ہے جس طرح آئرلینڈ کی تقسیم اس ملک کے بعض لیڈروں کے لئے واہمہ بنی ہوئی ہے۔ مسٹر بیوان نے پاکستانی اخبار نویسوں کو مشورہ دیا کہ وہ اپنے ملک کو آئرلینڈ کی طرح تباہ نہ ہونے دیں۔ آپ نے پاکستانیوں کو یہ تلقین بھی کی کہ کشمیر اور نہری پانی کے تنازعات کو الگ الگ رکھیں۔ آپ نے رائے ظاہر کی کہ نہری پانی کا تنازعہ کشمیر سے زیادہ اہم ہے۔

مسٹر بیوان نے کہا کہ اگر پاکستان اپنے معاملات ٹھیک کرے تو اسے کشمیر کل مل سکتا ہے۔ آپ نے اس الزام کی تردید کی کہ وہ (مسٹر بیوان) اور برطانوی لیبر پارٹی بھارت کی حامی ہے۔ آپ نے کہا۔ ہم اس سے زیادہ اور کیا کر سکتے ہیں کہ اقوام متحدہ میں کشمیر کے متعلق جو قراردادیں ہوں ان کے حق میں ووٹ دیں۔

مسٹر بیوان نے اس امر پر اظہار افسوس کیا کہ آج دنیا میں کوئی مسلمان ملک ایسا نہیں جس کا انتظام حکومت بہترین قرار دیا جائے۔

وزیر خزانہ سید امجد علی نے مسٹر بیوان کے اس بیان پر تبصرہ کرتے ہوئے اعلان کیا کہ پاکستان تباہ ہونا پسند کرے گا۔ لیکن وہ کشمیری عوام کے حق خود ارادیت کی حمایت سے دست بردار نہیں ہوگا۔ ارکان پارلیمنٹ کی پرزور تالیوں کی گونج میں وزیر خزانہ نے مسٹر بیوان کی ہر بات کا ایک ایک کرکے جواب دیا اور پاکستان کے اس عزم کا اعادہ کیا کہ وہ اپنی مشکلات سے اپنے طور پر عہدہ برآ ہوگا۔

درخواستہائے دعا

(۱) میری پوتی برخوردار شوکت جہاں بیگم سلمہا لاہور بادامی باغ میں کئی روز سے بیمار ہے۔ باوجود باقاعدہ علاج معالجہ کے اسے افاقہ نہیں ہوا۔ بلکہ مرض بڑھتا جا رہا ہے۔ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت کی خدمت میں التجا ہے کہ وہ اس بیمار بچی کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔
(ملک) فضل حسین احمدی مہاجر ربوہ

(۲) میری والدہ صاحبہ ضلع سیالکوٹ میں تقریباً ایک ماہ سے شدید بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے جلد شفا بخشے آمین
محمد اکبر افضل شاہد دارالصدر غربی۔ ربوہ

رجسٹر نمبر ایل ۵۲۵۴